'پستکاین' کتاب میلے کے ۸ رویں دن مختلف ثقافتی پروگرام کا انعقاد

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام منعقدہ پستکاین کتاب میلے کے ۸ رویں دن بچوں میں کتابی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے 'کہانی پڑھنے' کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں ۶ راسکولوں کے طلبہ نے حصہ لیا۔ کہانی مقابلے کے جج بچوں کے نامور مصنف انل جیسوال تھے۔ ثقافتی پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، ہندوستانی گیت کار رشی کیش ملک اور ساہتی پینڈیالا کی طرف سے پچھی پوڈی رقص پیش کیا گیا۔

شام ۵ ربجے منعقدہ کتابی بحث میں، ادے نارائن سنگھ، ہریش ترویدی اور للت کمار نے اکادمی کی خصوصی اشاعت کی سیریز کے تحت شائع ہونے والی امرناتھ جھا کے منتخب مضامین کی کتاب پر گفتگو کی۔ ہریش ترویدی نے کہا کہ امرناتھ جھا الہ آباد یونیورسٹی کے سنہری دور کے معمار تھے۔ ادے نارائن سنگھ نے کہا کہ امرناتھ جھا مادری زبان میں پرائمری تعلیم کے حامی تھے لیکن ہندی اور انگریزی کا علم بھی ضروری سمجھتے تھے۔ للت کمار نے امرناتھ جھا کے خاندانی اور سماجی ورثے اور روایت کا مختصر تعارف کرایا۔ مختصر کہانی پروگرام نامور ادیب بلرام کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں اشوک بھاٹیہ نے 'لوک اور تنتر'، 'چناؤ' اور 'نمستے کی واپسی' کے عنوان سے اپنی کہانیاں پیش کیں۔ چیتن ترویدی کی کہانیوں کے عنوان تھے۔ الفریڈ پارک'، 'ایشور کے لیے' اور اشوک جین نے 'اب اور نہیں' 'لگن اور پوسٹر' کے عنوان سے کہانیاں پیش کیں۔ مہیش درپن کی کہانیوں کے عنوان 'جیوت مرت' اور 'لائف اور روبوٹ' تھے۔ سینئر مصنف بلرام جو صدارت کر رہے تھے نے مختصر کہانی کے موجودہ منظر نامے پر تبصرہ کیا اور 'مسیحا کی آنکھیں' کے عنوان سے مختصر کہانی پڑھی۔ اس موقع پر مختلف علوم وفنون سے وابستہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

'پستکاین' کتاب میلے میں ثقافتی پروگرام کا منظر